کوئی ایسی پیچیدگی نہیں ہے جسے حل نہ کیا جا سکتا ہو۔

اُردُو زبان اور موجُودہ حکمران

سوال۔ آپ اس حقیقت سے بہت زیادہ واقف ہیں کہ مشرق کی عظیم عوامی زبان اردو ہی واحد زبان ہے کہ جس کو ہم دولتین پاک و ہند کی بین المملکتی زبان قرار دے سکتے ہیں عوامی رابطہ مشرقی و مغربی پاکستان کے اعتبار سے بھی اردو ہی بین عوامی زبان کہلائی جا سکتی ہے۔ مغربی پاکستان کی ۹ علاقائی زبانوں میں بھی اردو ہی واحد بین العلاقائی زبان ہے۔

اُردُو کی دولت مندی، اعلیٰ استعداد علمی و صلاحیت دفتری حضرت والا سے مخفی نہیں۔ اس کے باوجود آج پندرہ سال کی طویل مدت گزر گئی لیکن اردو کا نفاذ مغربی پاکستان میں بحیثیت سرکاری، دفتری، عدالتی اور تعلیمی زبان نہ ہو سکا۔

جناب وزیر قانون حکومت پاکستان کے انکشافات آپ کی نظر سے گذرے ہوں گے۔ موصوف نے اپنے ارشادات میں واضح کیا ہے کہ ۱۹۷۲ء تک انگریزی استعمال کی جا سکتی ہے، یا انگریزی کا استعمال کیا جائے گا۔ اور ۱۹۷۲ء میں ایک کمیشن قائم کیا جائے گا جو اس بات کا جائزہ لے گا کہ انگریزی کے بجائے کونسی زبان متبادل ہو گی عزیر صاحب موصوف کے متذکرہ صدر ارشادات سے شیدایانِ اردو کو از حد صدمہ ہوا۔ اور بڑی حد تک مایوسی طاری ہو گئی۔

مجھ جیسے کروڑہا شیدایانِ اردو کی جانب سے اس وقت زبان اردو کو آپ کی طاقتور معاونت کی شدید ضرورت ہے۔ از راہِ کرم اس خصوص میں اپنے بصیرت افروز ارشادات سے میری رہنمائی فرمائیں۔[1]

جواب۔ اُردو زبان کے لیے آپ جو کوشش فرما رہے ہیں، میں ان کی تہ دل سے قدر کرتا ہوں

[1] قارئین کے لیے اس امر کا علم موجب دلچسپی ہوگا کہ یہ سوال ایک طویل خط کا اقتباس ہے، جو ایک غیر مسلم پاکستانی